احسن (حصّہ-4)

(کلید)

AHSAN Grade - 4

(KALEED)

مرتب

طٰہٰ النسیم

NEWVIEW PUBLICATION

نیو ویو پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹیڈ

166، چھتہ لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ، نئی دہلی-110002

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر کی بلا اجازت اس کتاب کے کسی حصّے کو چھاپنا یا الیکٹرونک، مشینی،
فوٹو کاپی یا کسی اور طریقہ سے استعمال کرنا منع ہے۔

نام کتاب : احسن (حصّہ- 4) کلید

AHSAN Part-4 (KALEED)

مرتب : طٰہٰ نسیم

ایڈیشن : 2022

ناشر : نیو ویو پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹیڈ

166، چھتّہ لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ،

نئی دہلی-110002

سبق نمبر 1۔ حمد

اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا بنائی ہے اور اس دنیا کا پورا نظام اللہ تعالیٰ ہی چلا رہا ہے۔ وہ اس قدر عظیم ہے کہ ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ وہ ہر چیز کو اتنے اچھے طریقے سے کنٹرول کیے ہوئے ہے کہ اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس نے اس دنیا کو چاند سورج اور ستاروں سے روشن کیا ہے اور وہ کائنات کی ہر شے کا مالک ہے نہ تو کوئی اس سے زیادہ بڑا ہے نہ ہی اس جیسا جاننے والا، اسے ہر بات اور ہر چیز کا علم ہے۔ انسان اس کی عظمت کو سمجھنے سے قاصر ہے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتائیے۔

جواب 1۔ نظام دنیا سے مراد یہ دنیا کسی منظم اور بہترین طریقے پر کام کر رہی ہے۔

جواب 2۔ بڑائی کا مطلب اللہ تعالیٰ کی عظمت ہے وہ ہر شے پر چھوٹی ہو یا بڑی قادر ہے۔

جواب 3۔ اللہ تعالیٰ نے سارا جہاں روشن کیا ہے۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ دنیا کا نظام اللہ تعالیٰ چلا رہے ہیں۔

جواب 2۔ اللہ تعالیٰ نے چاند سورج اور ستاروں کو روشن کیا ہے۔

جواب 3۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے۔

جواب 4۔ اللہ تعالیٰ ہر بات سے آشنا ہے۔

3۔ مصرے مکمل کیجیے۔

عیاں ہے سب پہ بڑائی اس کی
بہت بڑی ہے خدائی اس کی
اسی نے روشن کیا جہاں سب
زمین ساری، یہ آسماں سب
نہیں ہے اس سے عظیم کوئی
نہیں ہے اس سے علیم کوئی

سبق نمبر 2۔ بابائے میزائل ڈاکٹر عبدالکلام

ہمارے بارہویں صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام تامل ناڈو میں ایک ماہی گیر کے گھر پیدا ہوئے۔ وہ بچپن سے بہت محنتی تھے۔ اسکول سے گھر آ کر اخبار بیچا کرتے تھے۔ وہ ایک ذہین طالب علم تھے اور انہوں نے میزائل ٹیکنالوجی کے علم میں اعلی مقام حاصل کیا۔ انہوں نے ہمارے ملک کے دفاعی نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہیں حکومت کے اعلی ترین اعزازات سے نوازا گیا اور وہ ملک کے صدر جمہوریہ بنے۔ انہیں بچوں سے ملنا ان سے باتیں کرنا اور ان کے خیالات کو جاننا بہت اچھا لگتا تھا۔ وہ اٹھارہ گھنٹے کام کیا کرتے تھے اور اپنے نام والے خطوط کا خود جواب دیا کرتے تھے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتایئے۔

جواب 1۔ کلام صاحب 15/ اکتوبر 1931ء کو تمل ناڈو کے رامیشورم میں پیدا ہوئے۔

جواب 2۔ ان کے والد غریب تھے اس لیے اسکول سے آ کر انہیں اخبار بیچنے کا کام کرنا پڑتا تھا۔ ان کے والدین مہمان نواز اور سبھی کا احترام کرنے والے تھے۔

جواب 3۔ انہوں نے میزائل ٹیکنالوجی میں اعلی تعلیم حاصل کی۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ انہیں پدم بھوشن، پدم وبھوشن اور بھارت رتن جیسے اعزازات سے نوازا گیا۔

جواب 2۔ وہ بہت نیک اور سادہ انسان تھے اپنا زیادہ تر کام خود کرتے تھے اور بچوں سے

مل کر خوش ہوتے تھے۔

جواب3۔ دونوں ہی بچوں سے ملنا اور ان سے بات کرنا پسند کرتے تھے۔

3۔ سوالات کے صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگایئے۔

جواب1۔ ماہی گیر

جواب2۔ اخبار

جواب3۔ مدراس

جواب4۔ میزائل مین

جواب5۔ چاچا نہرو

4۔ خالی جگہوں کو بھریے۔

1۔ وراثت میں

2۔ میزائل مین

3۔ ترجیح، عزت

4۔ اکیسویں صدی، آئنسٹائن

5۔ صحیح بیان کے آگے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگایئے۔

1۔ ✓

2۔ ✗

3۔ ✗

4۔ ✓

5۔ ✗

6۔ واحد لکھیے۔

استاد، اعزاز، حالت، خیال، حظ، درجہ

7۔ پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

جو مشہور ہو جائے

جسے عزت ملے

جس کا پتہ ہو

جس سے محبت کی جائے

جو کسی کام میں لگا ہوا ہو

جس کا احترام کیا جائے

جو دفنایا گیا ہو

8۔ سابق صدر جمہوریہ کو پہچان کر صحیح نمبر لکھیے۔

1۔ ۵

2۔ ۴

3۔ ۳

4۔ ۲

5۔ ۱

سبق نمبر 3۔ مامون کا بچپن

یہ سبق عباسی خلیفہ مامون رشید کی ذہانت اور استاد کے احترام کے بارے میں ہے۔ مامون رشید بچپن سے ہی بہت ذہین تھے۔ وہ اپنے اساتذہ کا بہت احترام کرتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ جو لوگ بڑوں کا احترام کرتے ہیں وہ دنیا میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ کسی بات پر ان کے استاد نے پٹائی کر دی۔ اسی بیچ حکومت کا وزیر اعظم مامون رشید سے ملنے آ گیا مامون سے جب وہ بات چیت کر رہا تھا تو استاد کو ڈر ہوا کہیں مامون اس کی شکایت نہ کر دے جب وزیر اعظم ملاقات کر کے چلا گیا تو استاد نے مامون سے پوچھا کہیں تم نے میری شکایت تو نہیں کی۔ مامون نے کہا کہ آپ میرے استاد ہیں مجھے تہذیب اور تمیز سکھاتے ہیں۔ میں نے اپنے والد سے آپ کی شکایت نہیں کی تو وزیر اعظم سے کیوں کروں گا ان کی یہی خوبی تھی جس کی بنا پر بڑے ہو کر وہ عوام میں بہت مقبول ہوئے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتائیے۔

جواب 1۔ مامون خلیفہ ہارون رشید کا بیٹا تھا۔

جواب 2۔ جب مامون قرآن مجید کی اس آیت پر پہنچا وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔

جواب 3۔ مامون سے وزیر اعظم ملنے آیا تھا۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ استاد محترم نے کچھ لوگوں کی سفارش کی تھی جسے خلیفہ ہارون نے منظور کر لیا تھا۔

جواب 2۔ وہ اپنے بیٹے کی ذہانت پر خوش ہوئے کہ وہ استاد کے چونکنے سے سمجھ گیا کہ کوئی بات ہوئی ہے۔

جواب 3۔ کیونکہ وہ اپنے استاد کا بہت احترام کرتا تھا۔

جواب 4۔ جو لوگ اپنے بڑوں کا خاص طور پر اساتذہ کا احترام کرتے ہیں وہ خوش نصیب ہوتے ہیں۔

3۔ صحیح لفظ کا چناؤ کیجیے اور خالی جگہ میں لکھیے۔

1۔ آیت

2۔ وعدہ

3۔ سفارش

4۔ شکایت

5۔ مرمت

4۔ 'مند' اور 'دار' والے الفاظ۔

ایمان دار	احسان مند	جان دار
خوشبودار	دولت مند	سلیقہ مند
ضرورت مند	عزت دار	وفادار
چوکی دار	صحت مند	ہنر مند

5۔ دودو بار استعمال ہونے والے الفاظ۔

پانچ سال کا ہوا تو بڑے بڑے علماء اور قابل اساتذہ اس کی تعلیم و تربیت کے لیے بلائے گئے۔

6۔ جملے بنائیے۔

خلق کی جمع (عادات)۔ مامون رشید ایک اچھے اخلاق والا بچہ تھا۔

بید سے پٹائی کرنا۔ حمید نے کام نہیں کیا تھا اس لیے استاد نے تین چار بید رسید کر دیے۔

ڈر جانا۔ میں نے مقیم کے والد سے اس کی شکایت کی تو وہ خوفزدہ ہو گیا۔

عادت۔ ہمیں اچھی سیرت والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چاہیے۔

بہت پریشان کرنا۔ طاہر اور کامل نے میری ناک میں دم کر دیا۔

7۔ مثال کے مطابق ہر لفظ کے دو جمع بنانا۔

استاد	=	اساتذہ، استادوں
خلیفہ	=	خلفا، خلیفاؤں
عالم	=	علما، عالموں
اعزاز	=	اعزازات، اعزازوں
سبق	=	اسباق، سبقوں
فائدہ	=	فوائد، فائدوں
خبر	=	اخبار، خبروں
عادت	=	عادات، عادتوں
وزیر	=	وزرا، وزیروں

8۔ متضاد لکھیے۔

بے ادب، بے حال، جاہل، بے وقوف، نقصان، نامنظور

9۔ الفاظ کا صحیح املا۔

احترام، سفارش، خلق، خلیفہ، منظور، وعدہ

10۔ فعل، فاعل اور مفعول والے جملے۔

1۔ مامون نے فوراً آنسو پونچھے۔

2۔ وزیر صاحب آئے اور بہت دیر تک اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے رہے۔

3۔ اپنے والد صاحب کے انتقال کے بعد مامون ہردلعزیز خلیفہ بنا۔

4۔ ہم بھی اپنے استاد محترم کی عزت کریں۔

11۔ ہم معنی الفاظ

استاد، قائم مقام، ڈر، عقل مند، سمجھدار، عادت

سبق نمبر 4۔ ذمہ داری

یہ سبق صحبت کے بارے میں ہے کہ کس طرح انسان صحبت کا اثر لیتا ہے۔ مثل مشہور ہے اگر تم عطر فروش کے پاس بیٹھو گے تو تمہارے پاس سے خوشبو آئے گی اگر کوئلے کی دکان پر بیٹھو گے تو کپڑوں پر کالک لگ جائے گی۔

ایک شخص نے بہت مال و دولت جمع کی وہ اس کام میں اتنا مصروف ہو گیا کہ اپنے بیٹے کی تربیت پر قطعی توجہ نہیں دی۔ اس کا بیٹا بری صحبت میں پڑ گیا۔ اس نے تجوری کی ایک اور چابی بنوا لی اور باپ کی دولت نکال نکال کر اڑانے لگا۔ اس طرح اس شخص کی دولت ختم ہو گئی۔ وہ پریشان ہو کر ایک بزرگ کے پاس پہنچا تو انہوں نے اسے مشورہ دیا کہ اپنے بیٹے کو بری صحبت سے بچاؤ۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتائیے۔

جواب 1۔ مالدار شخص کو سونا چاندی جمع کرنے کا شوق تھا۔

جواب 2۔ اس کے بیٹے کو چوری کی عادت پڑ گئی تھی۔

جواب 3۔ اس نے ایک چابی بنوائی اور تجوری سے پیسے چرانے شروع کر دیے۔

جواب 4۔ وہ باپ کی جمع کی ہوئی دولت یار دوستوں پر اڑانے لگا۔

جواب 5۔ برے دوستوں کے ساتھ رہ کر انسان خود بھی برا بن جاتا ہے جس طرح کوئلوں کی کوٹھی میں گھسنے سے انسان کے کپڑوں پر کالے داغ پڑ جاتے ہیں اسی طرح بری صحبت کا اثر ہوتا ہے۔

2۔ جواب لکھیے۔

1۔ کیونکہ اس کا بیٹا اس کی دولت اڑا رہا تھا۔

2۔ اس نے بزرگ سے کہا کہ اللہ تعالی نے نہ جانے کیوں عمر کے اس آخری حصّے میں پریشانیوں میں ڈال دیا۔ یہ سن کر بزرگ نے کہا آہ! تم نے یہ مصیبت خود مول لی ہے اس کے لیے تم ہی ذمہ دار ہو۔

3۔ وہ شخص بزرگ کی بات سن کر شرمندہ ہوا۔

5۔ اصل دولت سونے چاندی کے ڈھیر نہیں بلکہ نیک اور سعادت مند بچے ہوتے ہیں۔ جو لوگ اپنے بچوں کو پڑھاتے لکھاتے ہیں وہ ایک ایسی دولت کماتے ہیں جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔

6۔ والدین اپنے بچوں کو بری صحبت سے بچائیں اور انہیں اچھے اخلاق سکھائیں۔

3۔ خالی جگہ میں مناسب الفاظ بھریے۔

1۔ عادت

2۔ مصیبت

3۔ فروخت

4۔ شرمندہ

4۔ جملے بنائیے۔

1۔ نسیم ایک سعادت مند بیٹا ہے۔

2۔ شوکت بری صحبت میں پڑ کر برباد ہو گیا۔

3۔ ہمیں پرانا سامان کباڑی کو فروخت کر دینا چاہیے۔

4۔ لالا دمڑی مل انتہائی کنجوس شخص ہے۔

5۔نیک اولاد اللہ کی نعمت ہے۔

5۔ متضاد لکھیے۔

غریب، جمع، زحمت، بخیل، انعام، خرید

6۔ ہم معنی الفاظ لکھیے۔

مالدار، اکٹھا، ذخیرہ، فرد، برباد، اسباب

سبق نمبر 5۔ چیونٹی

ننھی سی چیونٹی اپنی جفا کشی اور اتحاد کے لیے مشہور ہے۔ اس نظم میں شاعر نے اس کی انہیں خوبیوں پر روشنی ڈالی ہے۔ چیونٹی دن رات کام کرتی ہے اگر کہیں اسے کوئی کھانے کی چیز مل جائے تو وہ اپنے ساتھیوں کو بلا لیتی ہے اور مل بانٹ کر کھاتی ہے چیونٹی کی یہی شان ہے کہ وہ مل جل کر کام کرتی ہے۔ ہمیں اس ننھی سی جان سے سبق حاصل کرنا چاہئے کہ محنت کرنے والا سدا کامیاب رہتا ہے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتایئے۔

جواب 1۔ چیونٹی کو ایک دانا بس مل جائے تو وہ اسے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل بانٹ کر کھاتی ہے۔

جواب 2۔ وہ ہمیں محنت اور اتحاد سکھاتی ہے۔

جواب 3۔ چیونٹیاں ہمیشہ مل جل کر رہتی ہیں۔ وہ کبھی پھوٹ کا شکار نہیں ہوتیں۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ شاعر بچوں سے محنت کرنے کو کہہ رہا ہے۔

جواب 2۔ جب چیونٹی کو ایک دانہ بھی مل جاتا ہے تو وہ اپنے ساتھیوں کو مہمان بنا لیتی ہے۔

جواب 3۔ شاعر کہتا ہے چیونٹیوں میں کبھی پھوٹ نہیں پڑتی وہ ہمیشہ متحد رہ کر کام کرتی ہیں۔

3۔ صفت الگ کیجیے۔

جفاکش

محنتی

میٹھی

نرالی

4۔ مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

ساتھیوں کو مہمان بنا کر

اس پر اس کی شان تو دیکھو

محنت سے گھبرانا کیسا

ایکے کا دم بھرنے والی

5۔ محاوروں کے جملے بنایئے۔

1۔موہن ہمیشہ کام سے جان چراتا ہے۔

2۔شعیب اپنے والد کی دولت کا دم بھرتا ہے۔

3۔وہ مدد کے لئے چلاتا رہا لیکن کسی نے کان نہ دھرا۔

4۔خوب محنت سے پڑھو، بڑے ہوکر اپنے خاندان کا نام کرنا۔

6۔ مثال کو سمجھیے اور لکھیے۔

اسم	فعل حاضر	فعل ماضی	فعل مضارع
پانا	پایا	پایا تھا	پائے گا
چرانا	چراتا	چراتی تھی	چرائے گی
دھرنا	دھرتا	دھرتی تھی	دھرے گی

دیکھنا	دیکھتا ہے	دیکھتا تھا	دیکھے گا
کرتا	کرتا ہے	کرتا تھا	کرے گا
کہلانا	کہلاتا ہے	کہلاتا تھا	کہلائے گا

7۔ نظم میں آنے والے ہندی الفاظ۔

پریم، جگ، پھوٹ

8۔ ایک سے الفاظ کے جملے۔

پیٹ۔ غریب کا پیٹ خالی ہی رہتا ہے۔

پیٹ۔ سعید نے اکرم کو پیٹ دیا۔

دم۔ اس نے بلی کی دم پر پاؤں رکھ دیا۔

دم۔ کیا تم میں اس سے مقابلہ کرنے کا دم باقی ہے۔

شکر۔ تمہیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

شکر۔ چائے میں شکر ڈالو۔

کان۔ میرے کان میں درد ہے۔

کان۔ یہ کوئلے کی کان ہے۔

مشق

1۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ جواہر لال نہرو 14 نومبر 1989ء کو الٰہ آباد میں پیدا ہوئے۔ ان کی ابتدائی تعلیم الٰہ آباد میں گھر پر ہوئی۔

جواب 2۔ ان کے والد کا نام موتی لال نہرو اور والدہ کا نام سروپ رانی تھا۔

جواب 3۔ ان کی ابتدائی تعلیم الہ آباد میں گھر پر ہوئی۔

جواب 4۔ انہوں نے اپنی بیٹی اندرا کو خطوط لکھے اور اپنی سوانح حیات لکھی۔

جواب 5۔ انہوں نے انگلستان میں قانون کی تعلیم حاصل کی۔

2۔ صحیح کے سامنے ’ص‘ اور غلط کے سامنے ’غ‘ لکھیے۔

1۔ ✗

2۔ ✓

3۔ ✗

3۔ مناسب لفظ سے جملے پورے کیجیے۔

1۔ ذہین

2۔ ہائی کورٹ

3۔ جیل

4۔ بچے

5۔ رہنما

4۔ واحد اور جمع لکھیے۔

قوم، حالات، خاتون، اسناد، طبقہ، قوانین، طالب علم، ممالک

5۔ جملے بنایئے۔

1۔ جواہر لال نہرو نے تحریک آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

2۔ ڈاکٹر عبدالکلام دُھن کے پکے انسان تھے۔

3۔ کافی دن بعد دیکھ کر سعیدہ کا چہرہ کھل اٹھا۔

4۔ میرا چھوٹا بچہ آسانی سے لوگوں میں گھل مل جاتا ہے۔

5۔ جنرل بخت خان نے اپنی زندگی ملک کی آزادی کے لیے وقف کردی۔

6۔ کالم (الف) کے جملوں کو کالم (ب) کے جملوں سے جوڑیئے۔

1۔ ہندوستان آکر جواہر لعل نہرو نے ہائی کورٹ میں وکالت شروع کی۔

2۔ یہی وہ لڑکی تھی جو آگے چل کر اندرا گاندھی کے نام سے مشہور ہوئی۔

3۔ گاندھی جی کے ساتھ مل کر پنڈت نہرو نے آزادی کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

4۔ نہرو جی بچوں سے ہنسی مذاق کی باتیں کرنے لگتے تھے۔

5۔ کسانوں، مزدوروں اور پچھڑے ہوئے طبقوں کی حالت سدھارنے کی بہت کوششیں کیں۔

7۔ پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

شرارت = شریر	صداقت = صدیق
عبادت = عابد	فراغت = فارغ
کتابت = کاتب	واقفیت = واقف
ذلالت = ذلیل	رغبت = راغب
شرافت = شریف	ظلمت = ظالم
عظمت = عظیم	قابلیت = قابل
مہارت = ماہر	وکالت = وکیل
رفاقت = رفیق	

سبق نمبر 7۔ پانی برسنا

یہ نظم برسات کے بارے میں ہے۔شاعر نے پانی برسنے کی بہت خوب صورت منظرکشی کی ہے۔ جب بجلی چمکتی ہے پانی برستا ہے اور ہرطرف گھٹا چھاجاتی ہے۔ندی نالوں میں پانی بھرجاتا ہے۔چڑیاں گاتی ہیں اور مینڈک ٹرٹر کرتے ہیں۔کوئل کوکتی ہے اور رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں۔ بادل اس طرح آسمان پر دوڑنے لگتے ہیں جیسے ہاتھیوں کی فوج دوڑی جارہی ہو۔اس حسین منظر کو دیکھ کر شاعر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتایئے۔

جواب 1۔ جب آسمان پر گھٹا چھانے لگی۔

جواب 2۔ آسمان پر بجلی چمکی اور بادل گرجا۔اس کے بعد پانی برسا۔

جواب 3۔ مینڈک، چڑیاں، جگنو، کوئل، ہاتھی

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ مینڈک ٹرٹر کرتے ہیں، چڑیاں گیت گاتی ہیں، رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں، جگنو چمکتے ہیں، کوئل کوکتی ہے اور بادل ہاتھیوں جیسے لگتے ہیں۔

جواب 2۔ آسمان پر بادل اس طرح تیرتے ہوئے آتے ہیں جیسے ہاتھیوں کی دوڑ ہورہی ہو۔

جواب 3۔ پانی برسا، جل تھل، بادل گرجا

3۔ ہم معنی لفظ۔

بادل = گھٹا

جہاں = دنیا

گل = پھول

موسم = رت

جل = پانی

چمن = باغ

گانا = گیت

نہر = ندی

4۔ کالم (الف) اور کالم (ب) کے صحیح مصرعے ملا کر مکمل شعر لکھیے۔

بجلی چمکی بادل برسا	رم جھم رم جھم پانی برسا
جل تھل ہو گئے ندی نالے	چھائے بادل کالے کالے
مینڈک نکلے اب سارے	ٹرٹر ٹرٹر کرنے والے
رنگ برنگے نیارے نیارے	پھول کھلے ہیں پیارے پیارے
دوڑے آتے ہیں بادل ایسے	گھور دوڑ ہو ہاتھیوں کی جیسے

5۔ دیے گئے الفاظ میں جو اسم ہیں ان کے سامنے (ا) اور جو صفت ہیں ان کے سامنے (ص) لکھیے۔

بارش (ا) پیارے (ص) نیارے (ص) باتیں (ا) پھول (ا)

تیز (ص) برنگے (ص) چڑیا (ا) کالی (ص) گھٹا (ا)

6۔ ہم صوت الفاظ لکھیے۔

ویسے، پہاڑ، نیارے، سنگ، جل، گرنا

سبق نمبر 8۔ ایک تھے جھگڑالو میاں

جولوگ دوسروں کو تکلیف پہنچا کر خوش ہوتے ہیں انہیں بھی بدلے میں کبھی نہ کبھی تکلیف ملتی ہے۔ یہ سبق ایک شرارتی لڑکے کے بارے میں ہے جو انتہائی بدتمیز اور ظالم تھا اسے دوسروں کو تکلیف پہنچا کر خوشی ہوتی تھی۔ایک دن اس نے ایک کمزور بڑھیا کو سڑک پر دھکا دے دیا اور بہت خوش ہوا۔ بڑھیا نے اسے بددعا دی۔ ایک دن اس لڑکے کے ایک کار نے اتنی زور کی ٹکر ماری کہ وہ شدید زخمی ہوگیا۔اسے علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا جہاں اس کی ٹانگ کاٹ دی گئی۔اس طرح وہ معذور ہوگیا۔ہمیں کبھی کسی بھی ذی روح کو پریشان یا تکلیف نہیں پہنچانی چاہیے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتائیے۔

جواب 1۔ جھگڑالو میاں بدتمیز اور بدتہذیب تھے۔

جواب 2۔ انہوں نے بڑھیا کو دھکّا دے دیا۔

جواب 3۔ بڑھیا نے انہیں بددعا دی۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ جھگڑالو میاں کو ایک کار نے ٹکر ماردی اور وہ شدید زخمی ہوگئے۔

جواب 2۔ جھگڑالو میاں کی ایک ٹانگ کٹ گئی اور وہ اپاہج ہوگئے۔

جواب 3۔ اب وہ زیادہ تر خاموش رہتے ہیں۔ اللہ سے توبہ کرتے ہیں اور ہر وقت پڑھنے میں لگے رہتے ہیں۔

جواب 4۔ ہمیں اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ دوسروں کو ستانے والوں کو کوئی پسند نہیں کرتا اور اسے دنیا میں سزا ضرور ملتی ہے۔

3۔ متضاد لکھیے۔

باتہذیب، آرام، بددعا، انعام، شہر، حقیقی

4۔ جمع کی واحد لکھیے۔

وقت، تکلیف، جھگڑا، حادثہ، حال، شرارت

5۔ بریکٹ میں دیے الفاظ سے خالی جگہ بھریئے۔

1۔ اسکول

2۔ محلے

3۔ کار

4۔ والدین

5۔ بڑھیا

6۔ نیچے دیے محاوروں اور الفاظ سے جملے بنایئے۔

1۔ جھگڑالو میاں کو بڑھیا کی آہ لگ گئی۔

2۔ وسیم کو کتنا ہی سمجھا لو وہ ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے اڑا دیتا ہے۔

3۔ ہرن ایک تیز رفتار جانور ہے۔

4۔ بخار کی تیزی سے راشد کراہ رہا تھا۔

5۔ حادثے کے بعد نثار کا ہاتھ کٹ گیا، ڈاکٹروں نے مصنوعی ہاتھ لگا دیا۔

7۔ صحیح املا لکھیے۔

طریقہ، تکلیف، صحیح، کراہنا، مصنوعی، محلہ

8۔ حرف جار اور فعل لکھنا۔

فعل	حرف جار
رہتا	میں
آرہے	سے
سوجھی	کو
لگ	کی
ٹکر	نے

9۔ ہم معنی الفاظ۔

آرام = چین

بھاگ = دوڑ

پاس = قریب

خاموش = چپ

شہر = صوبہ

علاقہ = محلہ

قول = بات

مصنوعی = بناوٹی

1۔ ایک لڑکی جھگڑالو تھی

2۔ ماں اس کو سمجھاتی

3۔ لنگڑی بوڑھی پر نظر پڑی

4۔ ہتھیلی کٹ گئی۔

سبق نمبر 9۔ گفتگو کے آداب

انسان کی شخصیت کا اچھا یا برا تاثر اس کی گفتگو سے پڑتا ہے۔ اگر ہم اچھی گفتگو کریں۔ مناسب الفاظ کا استعمال کریں اور دوسروں کو عزت دیں تو لوگ اچھا تاثر لیں گے۔ جو لوگ دوسروں کی بات نہیں سنتے۔ بہت اونچی یا نیچی آواز میں بات کرتے ہیں۔ صرف اپنی بات کہتے چلے جاتے ہیں یا اپنی تعریف کرنے لگتے ہیں تو ایسے لوگوں کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ نہ ہی بات چیت کے دوران کسی کو برا بھلا کہنا یا فحش الفاظ کا استعمال اچھی بات ہے۔ ہمیں دوران گفتگو کسی کا مذاق بھی نہیں اڑانا چاہیے۔

1۔ سوچیے اور بتایئے۔

1۔ ہمیں تمیز سے بات چیت کرنی چاہیے۔

2۔ کسی انسان سے گفتگو کر کے پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ باتہذیب ہے یا بدتمیز۔

3۔ ہم نرمی اور محبت سے بات کر کے دوسروں کا دل جیت سکتے ہیں۔

4۔ کسی کی برائی کرنا یا برے الفاظ کا استعمال کرنا۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ اگر کوئی ضروری بات کہنی ہے تو پہلے اجازت مانگیے اس کے بعد گفتگو شروع کیجیے۔ نہ زور سے بولیے نہ جلدی جلدی۔

جواب 2۔ چھوٹوں سے نرمی اور محبت کے ساتھ گفتگو کرنا چاہیے۔ انہیں اگر کچھ سمجھانا ہو تو سب کے سامنے نہیں اکیلے میں سمجھانا چاہیے۔ زیادہ ڈانٹنا نہیں چاہیے۔

جواب 3۔ پہلے دوسرے کی بات پوری ہونے دیں اس کے بعد اپنی بات شروع کریں۔

بیچ میں بات کرنا بدتہذیبی سمجھی جاتی ہے۔

جواب 4۔ گفتگو کے دوران نہ تو آواز زیادہ بلند ہو نہ بہت نیچی۔ جب دوسرا بات کر رہا ہو تو بیچ میں نہ بولیں اس کی بات پوری ہونے کے بعد بولیں۔ بات چیت میں مسخرہ پن اور گالی گلوچ نہ ہو۔

3۔ واحد کو ان کے جمع سے جوڑیے۔

ادب = آداب

اصول = اصل

تعلق = تعلقات

عادت = عادات

علامت = علامات

عیب = عیوب

قاعدہ = قواعد

موقع = مواقع

4۔ جملے بنائیے۔

آداب۔ بات چیت کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھیں۔

اصل۔ زندگی اچھے اصل پر گزارنی چاہیے۔

عادات۔ بری عادات انسان کو برباد کر ڈالتی ہیں۔

علامات۔ مرض کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔

مواقع۔ ایسے مواقع بہت کم آئے جب سارے دوست ایک ساتھ جمع ہوئے۔

5۔ بریکٹ میں دیے الفاظ سے خالی جگہ بھریے۔

1۔ بڑوں

2۔ عیب

3۔ بے وقوفی

4۔ نرمی

5۔ شک

6۔ مذکر اور مونث صحیح خانوں میں لکھیے۔

مذکر	اصول	خیال	غصہ	قاعدہ	مزاج
مونث	آواز	بات	تعریف	غلطی	گفتگو

7۔ متضاد لکھیے۔

1۔ غیر مہذب

2۔ جاہل

3۔ نازیبا

4۔ سخت

5۔ نیچی

سبق نمبر 10۔ غصّہ بہت برا ہے

یہ نظم غصّے کے برے اثرات کے بارے میں ہے۔غصّہ بہت بری چیز ہے۔اسی کی وجہ سے آپسی جھگڑے اور فتنہ فساد ہوتا ہے۔جو انسان بات چیت پر مشتعل ہو جاتا ہے اسے کوئی پسند نہیں کرتا۔لہٰذا انسان کو غصّہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ تباہی کا سبب بنتا ہے۔

مشق

1۔ جواب لکھیے۔

جواب1۔ ہر شخص جانتا ہے کہ غصّہ بہت برا ہے۔

جواب2۔ غصّہ

جواب3۔ وہ شخص طاقتور ہوتا ہے جو غصّہ برداشت کر لیتا ہے۔

2۔ خالی جگہ میں مناسب لفظ بھریے۔

1۔ شخص

2۔ غصّے

3۔ فتنے

3۔ مصرعے لکھ کر شعر مکمل کیجیے۔

1۔ غصّے کو کہہ دے اچھا

2۔ غصّہ نہیں کروں گا

4۔ متضاد لکھیے۔

بداخلاق، باادب، بدتمیز، ناجائز، غیر ذمہ دار، ناواقف

سبق نمبر 11۔ ہماری غذا

ہمیں زندہ رہنے کے لیے ہوا، پانی، اور غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ غذا بھی ایسی جس میں وہ تمام اجزاء شامل ہوں جو ہمارے جسم کو توانا رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔ ہم یہ اجزاء اناج، گوشت، سبزی اور پھلوں کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں ایک ہی طرح کی غذا نہیں کھانی چاہیے۔ وہ غذا کھائیں جس میں مذکورہ تمام چیزیں موجود ہوں تا کہ ہمارے جسم کو توانائی مل سکے۔ غذا کے علاوہ صاف پانی بھی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔ اگر پانی آلودہ ہوا تو ہم کئی طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جائیں گے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتائیے۔

1۔ زندہ رہنے کے لیے ہمیں غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔

2۔ اگر ہم کھانا نہ کھائیں تو بہت کمزور ہو جائیں گے۔

3۔ اگر ہوا بند ہو جائے تو ہم تھوڑی دیر میں ہی مر جائیں گے۔ اگر کھانا اور پانی نہ ملے تو چند روز میں ہی ہمارا دم نکل جائے گا۔

4۔ وٹامن سی کھٹے پھلوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ ہمیں ایسی متوازن غذا کھانی چاہیے جس میں جسم کے لیے ضروری تمام اجزاء شامل ہوں۔

جواب 2۔ متوازن غذا میں کاربوہائیڈریٹ، چربی، پروٹین، وٹامن اور معدنیات وغیرہ ہونے چاہئیں۔

جواب 3۔ پروٹین ہمارے جسم کی نشوونما کے لیے بہت ضروری ہیں۔ یہ ہمارے جسم کو بنانے اور اس کی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

جواب 4۔ متوازن غذا میں کاربوہائیڈریٹ، چربی، پروٹین، وٹامن اور معدنیات وغیرہ اجزا پائے جاتے ہیں۔

جواب 5۔ پانی غذا کو ہضم کرنے، جسم کی حرارت کو قابو رکھنے اور غیر ضرورت مادّے باہر نکالنے کے لیے ضروری ہے۔

جواب 6۔ غذا کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو۔ اسے بار بار لینا اور زیادہ مقدار میں کھانا صحت کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔

3۔ متضاد الفاظ لکھیے۔

برا، مردہ، سستا، صحیح، طاقت، گرمی، مناسب، موجود

4۔ خالی جگہ بھریے۔

1۔ پانی

2۔ ایندھن

3۔ ہوا

4۔ صحت مند

5۔ نشوونما

5۔ نیچے دیے ہوئے وٹامن جن غذاؤں اور اشیا سے ملتے ہیں ان کے نام لکھیے۔

وٹامن A۔ پالک اور دوسری ہری سبزیاں، مچھلی، گاجر، مکھن۔

وٹامن B۔ ہری سبزیاں، دودھ، گوشت، انڈے، مچھلی، ٹماٹر اور کلیجی۔

وٹامن C۔ ٹماٹر، سنترے، آملے اور کھٹے پھل

وٹامن D۔ دودھ، انڈے، مچھلی اور دھوپ سے ملتا ہے۔

6۔ تصویر میں دی ہوئی غذاؤں کے بارے میں دو دو جملے لکھیے۔

1۔ پھل وٹامنوں سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ان میں وٹامن اے۔ بی اور سی پایا جاتا ہے۔ یہ ہمارے جسم کو توانائی بخشتے ہیں۔

2۔ مچھلی وٹامن A، B اور D سے بھرپور ہے۔ اس میں اچھی چکنائی بھی ہوتی ہے۔ یہ ہماری جلد اور بالوں کو صحت مند رکھتی ہے۔

7۔ ''نا'' سے شروع ہونے والے الفاظ۔

ناکام، نامعلوم، نالائق، نااہل، ناامیّد

8۔ کالم (الف) اور کالم (ب) کے صحیح جوڑ ملا کر جملے مکمل کیجیے۔

- پانی کے بغیر کچھ دنوں تک اور غذا نہ ملنے پر دس پندرہ دنوں تک انسان زندہ رہ سکتا ہے۔
- غذا کا انتخاب ایسا ہو کہ اس میں جسم کے لیے درکار تمام ضروری اجزا موجود ہوں۔
- سب سے اہم شے جو غذائی توانائی کے لیے استعمال کی جاتی ہے وہ کاربوہائیڈریٹ ہے۔
- پروٹین ہمارے جسم کو بنانے اور اس کی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت کرنے میں مدد کرتے ہیں۔
- ہمیں کھانے کے اوقات کے ساتھ ساتھ اپنی خوراک کا بھی لحاظ رکھنا چاہیے۔

9۔ کھانا کھانے کے آداب۔

1۔ کھانا کھانے سے قبل ہاتھ دھولیں۔

2۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانے کی ابتداء کریں۔

3۔ چھوٹے چھوٹے لقمے بنا کر کھائیں۔

4۔ صرف اپنے آگے رکھا ہوا کھانا کھائیں دوسروں کی پلیٹوں میں ہاتھ نہ ڈالیں۔

5۔ کھانا چباتے وقت آواز نہ نکلے۔

6۔ اطمینان سے کھائیں، کھاتے وقت کھانا گرے نہیں۔

7۔ اگر بہت ضروری نہیں ہے تو کھانا کھاتے وقت بات چیت نہ کریں۔

10۔ تصویروں میں رنگ بھریے اور کھانوں سے ہمیں کون کون سے اجزاء ملتے ہیں یہ بھی لکھیے۔

جواب۔ مچھلی سے ہمیں وٹامن اے، بی اور ڈی ملتا ہے۔اس میں پروٹین اور وٹامن ڈی بھی ہوتا ہے۔

ناشپاتی: اس میں وٹامن سی کا خزانہ ہے۔ یہ دانتوں اور ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے۔

مونگ پھلی: اس میں چکنائی کے علاوہ وٹامن بی اور ای بھی پایا جاتا ہے۔

گاجر: گاجر میں وٹامن اے کافی مقدار میں ہوتا ے جو ہماری بینائی بڑھاتا ہے۔

ٹماٹر: ٹماٹر میں وٹامن سی اور بی موجود ہوتا ہے۔اس میں ایک مادہ لائیکوپن پایا جاتا ہے جو خون کے سرخ ذرّات کو بڑھاتا ہے۔

سبق نمبر 12۔ بادشاہ کی آواز

ایک بادشاہ کی ملکہ بہت بدمزاج تھی۔ وہ معمولی باتوں پر بھی مشتعل ہوجاتی اور چیخنا چلانا شروع کر دیتی۔ اس کے چیخنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ بے چارہ بادشاہ ملکہ کے آگے بول نہیں پاتا تھا اور دھیرے دھیرے اس کی آواز بند ہونے لگی۔ ایک بار ملکہ کی انگوٹھی کھوگئی۔ اس نے آسمان سر پر اٹھالیا۔ دراصل بادشاہ نے انگوٹھی سنار کے ہاں مرمت کے لیے بھیجی تھی۔ وہ یہ بات بھی ملکہ کے سامنے نہیں بول پایا۔ ملکہ بولی جب تک میری انگوٹھی نہیں ملے گی میں کسی سے بات نہیں کروں گی نہ ملوں گی۔ اس سے بادشاہ کو بڑا فائدہ ہوا۔ وہ لوگوں سے ملا جلا اور اس نے بات چیت شروع کردی۔ بادشاہ اور اس کے طبیب کی سمجھ میں آ گیا۔ اگر ملکہ کو چپ رکھنا ہے تو اس کی کوئی چیز غائب کر دو تا کہ ناراض ہوکر وہ لوگوں سے بولنا بند کر دے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتایئے۔

جواب 1۔ کیونکہ اس کی بدمزاج ملکہ اسے بولنے نہیں دیتی تھی۔

جواب 2۔ ملکہ بدمزاج تھی۔

جواب 3۔ حکیم نے بادشاہ سے کہا اگر آپ اسی طرح چپ رہے تو ایک دن آپ کی آواز بند ہوجائے گی۔

جواب 4۔ ملکہ کی انگوٹھی سنار کے یہاں مرمت کے لیے گئی تھی۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ جب بادشاہ نواب صاحب کے یہاں دعوت پر گیا اور اس نے وہاں خوب باتیں کیں۔

جواب 2۔ ملکہ انگوٹھی کھو جانے پر بہت ناراض تھی۔

جواب 3۔ اگر میری کوئی چیز گم ہوئی تو میں کسی سے بات نہیں کروں گی۔

جواب 4۔ بادشاہ سمجھ گیا جب ملکہ کو چپ کرانا ہو تو اس کی کوئی چیز غائب کر دو۔

3۔ کس نے کس سے کہا؟

1۔ کھڑے کھڑے کیا منہ دیکھ رہے ہو۔ کچھ کرتے کیوں نہیں۔ ملکہ نے ملازموں سے

2۔ میں نے انگوٹھی سنار کے یہاں مرمت کے لیے بھیج دی ہے۔ بادشاہ نے طبیب سے

3۔ ملکہ کی انگوٹھی آ گئی ہے میں اس کو خود جا کر لے آیا تاکہ دیر نہ ہو۔ خادم نے بادشاہ سے

4۔ مونث لکھیے۔

ملکہ، خادمہ، طیبہ، مالکن، سنارن، بیگم

5۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔

طبیب، انگوٹھیاں، خدّام، نتیجہ، ملک

6۔ اس سبق میں کچھ لفظ دو دو مرتبہ آئے ہیں۔ جیسے رفتہ رفتہ آپ بھی اس طرح کے الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے۔

چلتے چلتے، دیکھتے دیکھتے، جلدی جلدی

7۔ پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

درزی۔ کپڑے کی سلائی کرنے والا

کمہار۔ مٹّی کے برتن بنانے والا

باورچی۔ کھانا بنانے والا

جلاہا۔ کپڑا بننے والا

سنار۔ سونے کے زیورات بنانے والا

لوہار۔ لوہے کی چیزیں بنانے والا

نان بائی۔ روٹی بنانے والا

سبق نمبر 13۔ اپدیش۔ میرا پیارا ہندوستان

حب الوطنی پر لکھی اس نظم میں شاعر ہندوستان کی تعریف کرتا ہے کہ یہاں بڑے بڑے مذہبی رہنما اور ملک پر جان نثار کرنے والے مجاہدین پیدا ہوتے۔ یہاں مختلف ندیاں ہیں اور یہاں بسنے والے ہندو مسلمان اس کی دو آنکھوں کی مانند ہیں۔شاعر کہتا ہے جواہر لعل نہرو اور گاندھی جی نے قومی یکجہتی اور امن کا پیغام دیا جبکہ اندرا گاندھی نے وطن کی خاطر اپنی جان قربان کردی۔اس لیے مجھے اپنے وطن سے پیار ہے۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتایئے۔

جواب1۔ ہندوستان

جواب2۔ شاعر نے وطن کی مٹی کو سوندھی مٹی کہا ہے۔

جواب3۔ شاعر نے راج گرو، سکھ دیو، بھگت سنگھ، ٹیپو سلطان، سبھاش چندر بوس، اشفاق اللہ خاں، بہادر شاہ ظفر اور کنور سنگھ کو اس کی سنتان (اولاد) کہا ہے۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب1۔ ہندو مسلم کو دو آنکھیں اور سکھوں کو اس کی جان کہا ہے۔

جواب2۔ اس ملک کی خاطر ہر مذہب کے لوگ قربان ہوئے۔

جواب3۔ نظم میں شاعر نے گنگا، جمنا، جھیلم اور چناب ندیوں کا ذکر کیا ہے۔

جواب4۔ کیونکہ نقشہ پر کشمیر سب سے اوپر ایک تاج کی طرح نظر آتا ہے اور پنجاب وہ

سرزمین ہے جہاں خوب اناج پیدا ہوتا ہے اور یہاں کے لوگ فوج میں بھی کافی تعداد میں ہیں اس لیے پنجاب کو باہوبل کہا ہے۔

جواب5۔ اس نظم میں کسی شہر کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

3۔ مصرعے لکھ کر شعر مکمل کیجیے۔

1۔ بوس ظفر اشفاق کنور سنگھ سب اس کی سنتان

2۔ مشک ہے کشمیر تو اس کا باہوبل پنجاب

3۔ رہتی دنیا تک گونجیں گے باپو کے اپدیش

4۔ ہم معنی الفاظ کو ملائیے۔

تان۔ سر

جگ۔ سنسار

دھرتی۔ زمین

سنتان۔ اولاد

سندیش۔ پیغام

سویکار۔ قبول

مرلی۔ بانسری

مشک۔ سر

5۔ متضاد لکھیے اور ان کے جملے بنائیے۔

خواب: کل میں نے ایک برا خواب دیکھا۔

دکھ: مزدوروں کی حالت دیکھ کر مجھے بہت دکھ ہوا۔

دھرتی: اس دھرتی پر عظیم لوگ پیدا ہوئے ہیں۔

قبول: اسد نے میرا دعوت نامہ قبول کرلیا۔

گرو: ہمیں اپنے گرو کا احترام کرنا چاہیے۔

مٹّی: مٹی میں بیج ڈال دو۔

6۔ نظم میں استعمال ہونے والے ہندی کے الفاظ۔

سویکار، شری، مرلی، نان، باہوبل، سندیش، اپدیش، راشٹرا یکتا، سویکار

سبق نمبر 14۔ انصاف کی آبرو

یہ قصہ احمد آباد کے بادشاہ احمد شاہ کا ہے۔ اس کے داماد نے اقتدار اور طاقت کے نشے میں کسی غریب آدمی کا قتل کر ڈالا۔ مقتول کے وارثین نے اس کے خلاف مقدمہ کرنا چاہا لیکن قاتل کے ساتھیوں نے انہیں ڈرا دھمکا کر مقدمہ کرنے سے روک لیا۔ تین سال بعد کسی طرح وہ بادشاہ کے سامنے مقدمہ پیش کر سکے۔ بادشاہ نے پورے معاملے پر غور کر کے اپنے داماد کو سزائے موت سنا دی۔ بادشاہ کے وزیروں اور عزیزوں نے اس سے کہا آپ مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے کر اپنے داماد کو بچا لیں۔ بادشاہ نے کہا اگر آج میں نے یہ حرکت کی تو یہ ایک مثال بن جائے گی۔ بادشاہ اور شہزادے معصوموں کا قتل کریں گے اور خون بہا دے کر سزا سے بچ جائیں گے یہ میرے نزدیک گناہ ہوگا۔

مشق

1۔ سوچیے اور بتائیے۔

جواب 1۔ احمد شاہ گجرات کا حکمران تھا۔

جواب 2۔ اس کے داماد نے ایک بے قصور آدمی کو قتل کر ڈالا تھا۔

جواب 3۔ کیونکہ اقتدار اور طاقت کے بل پر اس کے ساتھیوں نے مقتول کے وارثوں کو خاموش کر دیا تھا۔

جواب 4۔ شریعت اسلامی میں مقتول کے وارثین قاتل کو پیسہ وغیرہ لے کر معاف کر دیں تو اسے خون بہا کہتے ہیں۔ بعض معاملوں میں قاتل کو مقتول کے وارثوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ اسے قتل کر دیں۔

2۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ جب حکمراں کو یہ معلوم ہوا کہ اس کے داماد نے ایک بے قصور انسان کو قتل کر ڈالا ہے۔

جواب 2۔ احمد شاہ کی بیوی اور دیگر لوگوں نے مقتول کے گھر والوں کو خون بہا کی رقم دے کر معاملہ ختم کرانے کا مشورہ دیا۔

جواب 3۔ احمد شاہ نے کہا، ''جب ایک غریب کی بیٹی بیوہ ہو سکتی ہے تو شہزادی کو بھی بیوہ کا لباس پہن لینا چاہیے۔

جواب 4۔ اسلام کا قانون سب کے لیے برابر ہے۔ اسلامی قانون کا تقاضہ یہی ہے کہ خون کے بدلے خون بہایا جائے۔

جواب 5۔ احمد شاہ نے اپنے داماد کو پھانسی دے کر انصاف کی آبرو بچائی۔

3۔ محاوروں کے معانی لکھ کر جملے بنائیے۔

1۔ آج کل رشوت کا بازار گرم ہے۔

2۔ ہم پہلی مرتبہ اتنے برے حالات سے دو چار ہوئے۔

3۔ غصّے کے مارے ساجد کا جسم کانپنے لگا۔

4۔ ندیم کے والد کے پاس اس کی شکایت پہنچی تو اس کے جسم پر لرزہ طاری ہو گیا۔

5۔ مجھے کام کرنے کی اتنی فکر تھی کہ میری نیند حرام ہو گئی۔

4۔ واحد کو جمع سے ملائیے۔

جذبہ، جذبوں، جذبات

جسم، جسموں، اجسام

روح، روحوں، ارواح

طبیب، طبیبوں، اطباء

عدالت، عدالتوں، عدالتیں

غریب، غریبوں، غربا

قانون، قانونوں، قوانین

معاملہ، معاملوں، معاملات

مقتول، مقتولوں، مقتولین

وزیر، وزیروں، وزراء

5۔ سابقہ 'بے' اور لاحقہ 'ناک' لگا کر نئے الفاظ بنایئے۔

بے	ناک
بےقوف	خطرناک
بےحیا	دردناک
بےایمان	الم ناک
بےحد	غضب ناک
بےتحاشا	خوف ناک

6۔ پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے۔

حال: حال ہی میں اس سے ملاقات ہوئی۔

ہال: میں شادی ہال میں ہوں۔

لال: لال کپڑا زیادہ اچھا ہے۔

لعل: نواب کے پاس لعل و جوہر کا خزانہ تھا۔

اصل: اصل اور ضوابط اچھے شہری بننے میں مدد دیتے ہیں۔

عسل: عسل بہت میٹھا ہے۔

الیم: اس کا انجام بڑا الیم تھا۔

علیم: اللہ بڑا علیم و خبیر ہے۔

مشک: مشک کی خوش بو سب سے الگ ہوتی ہے۔

مشک: مشک میں پانی بھر لو۔

سفر: یہ سفر بڑا دشوار ہے۔

صِفر: ایک کے بعد دو صِفر لکھو تو سو بن جاتا ہے۔

7۔ الفاظ کے صحیح تلفظ سے پڑھیے اور ہر حرف پر اعراب لگائیے۔

اِضْطِرابْ، اِقْتِدَارْ، تکْمِیْلْ، شَرِیعَتْ، نَشِیْبْ وفَرَازْ، مَقْتُوْل

سبق نمبر 15۔ دُعا

یہ دعا نظم کی شکل میں ہے جس میں شاعر اللہ سے اچھی قسمت بنانے کی دعا کر رہا ہے۔ وہ بھلائی سے محبت اور برائی سے نفرت کی التجا کر رہا ہے۔ وہ دعا کرتا ہے کہ ہم بڑوں کا کہنا مانیں انہیں اچھا جانیں۔ خدا کی رہنمائی ہو اور اس کا سایہ ہمیشہ سروں پر رہے۔ محنت رائیگاں نہ جائے اور نئے نئے علوم کے خزانے حاصل ہوں۔ شاعر اللہ سے دعا گو ہے کہ وہ پڑھ لکھ کر نام روشن کرے۔

مشق

1۔ جواب لکھیے۔

جواب 1۔ شاعر اللہ سے ہمت بڑھانے اور قسمت بنانے کی دعا کر رہا ہے۔

جواب 2۔ وہ برائی سے نفرت اور بھلائی سے الفت کی دعا کر رہا ہے۔

جواب 3۔ اللہ کی مدد ہماری رہنما ہونی چاہیے۔

جواب 4۔ وہ پڑھ لکھ کر کوئی ایسا کام کرنا چاہتا ہے جس سے اس کا نام ہو۔

2۔ شعر مکمل کیجیے۔

1۔ ہمت بڑھا ہماری، قسمت بنا ہماری

2۔ سب اپنے جی میں ٹھانیں ہے رضا مندی

3۔ تیری مدد خدایا ہو رہنما ہماری

4۔ تیرے حضور میں ہے یہ التجا ہماری

3۔ نیچے دیے الفاظ سے جملے بنائیے۔

سدا: وہ سدا دوسروں کی مدد کرتا ہے۔

الفت: ہمیں اچھائی سے الفت ہونی چاہیے۔

رضامندی: یہ کام باہمی رضامندی سے ہی ہوگا۔

مدد: برے وقت میں حامد نے میری مدد کی۔

التجا: میری التجا ہے کہ آپ پرہیز ضرور کریں۔

4۔ نیچے دیے الفاظ کے متضاد لکھیے۔

گھٹا، گندگی، بددعا، نئے، کاہلی

5۔ خالی جگہوں میں مناسب الفاظ بھریئے۔

1۔ قسمت

2۔ دعا

3۔ تھانیں

4۔ علم

6۔ اشعار مکمل کیجیے۔

1۔ تیرے کرم کا سایہ ہردم ہو سر پہ چھایا

2۔ اس طرح سے ٹھکانے محنت لگا ہماری

3۔ تیرے حضور میں ہے یہ التجا ہماری

7۔ نیچے دیے اشعار کی تشریح کیجیے۔

1۔ نفرت بھلائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شاعر دعا کرتا ہے کہ اسے برائی سے نفرت ہو اور بھلائی سے محبت ہو۔ اور صفائی کی طرف

رجحان ہو۔

2۔ تیرے کرم کا سایہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شاعر ہر وقت اللہ کے کرم کا طلب گار ہے اور ہر معاملے میں وہ اللہ کی رہنمائی کا طلب گار ہے۔

8۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد بنائیے۔

دعائیں، نفرت، خزانہ، سائے، علوم، ٹھکانہ، رہنماؤں